AHMADIYYA
MUSLIM JAMA'AT
Belgium

www.islamahmadiyya.be
info@islamahmadiyya.be
@AhmadiyyaBE

خلاصہ خطبہ جمعہ 19 مئی 2023ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد، تعوذ، تسمیہ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک موقع پر جماعت پر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو بیان کرتے ہوئے فرمایا:
یہ بھی اللہ جل شانہ کا معجزہ ہے کہ باوجود اس قدر تکفیر کے اور باوجود ہمارے مخالفوں کی کوششوں کے یہ جماعت بڑھتی جاتی ہے۔ ہمارے مخالف بہت کوشش کر رہے ہیں اور منصوبے سوچ رہے ہیں اور سلسلے کو بند کرنے کیلئے پورا زور لگا رہے ہیں مگر خدا تعالیٰ ہماری جماعت کو بڑھاتا چلا جاتا ہے۔ جانتے ہو کہ اس میں کیا حکمت ہے۔ اس میں حکمت یہ ہے کہ جس کو اللہ تعالیٰ مبعوث کرتا ہے اور جو واقعی اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتا ہے وہ روز بروز ترقی کرتا اور بڑھتا ہے۔ اور اس کو روکنے والا دن بدن تباہ ہوتا جاتا ہے۔ کیونکہ اگر ان کی کوششوں سے وہ سلسلہ رک جائے تو ماننا پڑیگا کہ روکنے والا خدا پر غالب آگیا۔ حالانکہ خدا پر کوئی غالب نہیں آسکتا۔

حضور انور نے فرمایا ہم ہر روز ان باتوں کو پورا ہوتا ہوا دیکھ رہے ہیں۔ دشمن نے انفرادی طور پر بھی کوششیں کیں اور منظم ہو کر بھی جماعت کے خلاف منصوبہ بندی کی۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام سے وعدہ کیا تھا کہ میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا اور یہ کہ میں تیرے خالص محبوں کا گروہ بڑھاؤں گا۔ اس کے مطابق ہم جماعت کو دنیا میں پھیلتا ہوا دیکھ رہے ہیں۔ نام نہاد علماء سمجھتے ہیں کہ ہم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت کو اپنی کوششوں سے ختم کر دیں گے۔ لیکن نہیں جانتے کہ اللہ تعالیٰ کا مقابلہ کر رہے ہیں۔ جب کوئی اللہ تعالیٰ کا مقابلہ کرے تو اپنی ہی تباہی ہوتی ہے۔ جہاں تک جماعت کا تعلق ہے تو دور دور کے علاقوں تک اللہ تعالیٰ اپنے فضلوں کے نظارے دکھا رہا ہے۔ میں بعض واقعات پیش کرونگا کہ کس طرح اللہ تعالیٰ لوگوں کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرف ہدایت دے رہا ہے۔

امیر جماعت کانگو نے لکھا کہ ہمارے معلم عیسیٰ صاحب تبلیغ کیلئے ایک گاؤں میں گئے۔ وہاں کی مسجد کے امام جبرائیل صاحب جماعت کی مخالفت میں بہت مشہور تھے۔ ان کے ساتھ وفات مسیح اور ظہور امام مہدی کے متعلق گفتگو ہوئی۔ ان پر یہ بات واضح ہو گئی کہ حیات مسیح کے عقیدہ میں رسول اللہ صلعم کی ہتک ہے۔ اسی طرح ظہور امام مہدی کے متعلق بھی سمجھ گئے۔ ان میں پاکستانی مولویوں کی طرح ڈھٹائی نہیں تھی۔ انہوں نے اسی وقت اپنے خاندان کے چھ افراد اور ۲۱ مقتدیوں کے ساتھ بیعت کر لی۔

بعض جگہ اللہ تعالی خود مواقع میسر کرتا ہے۔ گنی کے مبلغ لکھتے ہیں کہ ایک گاؤں میں تبلیغ کیلئے پہنچے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پیغام انہیں پہنچایا۔ وہاں ایک بزرگ شخص نے کہا کہ میں اپنے دادا سے ایک لفظ مہدی مہدی اکثر سنا کرتا تھا۔ اس کا تعلق اسلام سے تھا لیکن اُسے اس کی تفصیل معلوم نہ تھی۔ لہذا آج جب آپ نے اس کا ذکر کیا ہے تو میں صدق دل سے قبول کرتا ہوں۔ اور انہوں نے گاؤں والوں سے کہا کہ اس جماعت کو قبول کرلیں۔ میں نے اکثر افریقی ممالک میں سفر کیا ہے اور ہر جگہ مجھے احمدیہ مسلم جماعت ہی اسلام کی خدمت کرتی نظر آئی ہے۔ اس طرح اللہ تعالی کے فضل سے گاؤں میں امام سمیت بہت سارے لوگوں نے جماعت کو قبول کرلیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالی نے اللہ تعالی کی تائید کے ایسے متعدد واقعات بیان فرمائے اور فرمایا کہ اللہ تعالی ہر ملک میں جماعت کی ترقی کے راستے کھول رہا ہے۔ پس ایک طرف جہاں ہمیں اللہ تعالی کا شکر ادا کرنا چاہئے وہاں اپنی حالتوں کا بھی جائزہ لیتے ہوئے بہتری کی کوشش کرنی چاہئے۔ اپنی نسلوں میں بھی یہ بات راسخ کرنی چاہئے کہ ابتلاء تو آتے ہیں لیکن فتح اللہ تعالی کی جماعت کیلئے مقدر ہے۔ اس لئے کبھی اپنے ایمانوں کو متزلزل نہ ہونے دو۔ اللہ تعالی نئے آنے والوں کو بھی اور پرانوں کو بھی ایمان میں بڑھاتا چلا جائے۔

خطبہ کے آخر پر حضور انور نے مندرجہ ذیل مرحومین کا ذکر خیر فرمایا۔۔ پروین اختر صاحبہ اہلیہ غلام قادر صاحب آف سیالکوٹ۔ آپ کے ایک بیٹے مبلغ سلسلہ ہیں۔ آپ کے بڑے بیٹے نے آپ کے متعلق لکھا کہ ہمیشہ دین کو دنیا پر مقدم رکھتی تھیں اور کہتی تھیں کہ اگر دین کو ترجیح دوگے تو دنیا کے معاملات خود بخود صحیح ہو جائیں گے۔ والدہ صاحبہ نے بچپن سے ہی ہمیں نمازوں کی عادت ڈالی۔

۲۔ ممتاز وسیم صاحبہ اہلیہ چوہدری وسیم صاحب آف گھٹیالیاں۔ آپ کے بیٹے بھی مبلغ سلسلہ ہیں۔ آپ خلافت اور نظام جماعت کا بہت احترام کرتی تھیں۔ آخر عمر تک نمازوں اور تلاوت قرآن کریم اور چندہ جات کی ادائیگی میں پابند رہیں۔

۳۔ منور احمد رانا صاحب آف راولپنڈی ۱۹۷۱ میں آپ آرمی میں بھرتی ہوئے۔ دوران سروس جماعت سے مضبوط تعلق رہا اور مختلف مقامات پر اپنا گھر بطور نماز سنٹر پیش کرتے رہے۔ آپ جماعت سے محبت کرنے والے دلیر افسر تھے اور ریٹائرمنٹ کے بعد اپنے آپ کو جماعت کی خدمت کیلئے پیش کیا۔ خلافت سے نہایت وفا اور اطاعت کا تعلق تھا اور اللہ تعالی کے فضل سے موصی تھے۔ محمد ریٹائرڈ کیپٹن عبد الشکور صاحب جو آج کل ڈالی، امریکہ میں تھے۔ پاکستان ائر فورس میں سروس کے ساتھ ساتھ جماعت کی بہت خدمت کی۔

اسیران کی رہائی کیلئے آپ نے کوشش کی۔ ملازمت میں مخالفت کے باوجود بڑی دلیری کے ساتھ اپنی شناخت کو قائم رکھا۔ ریٹائرمنٹ کے بعد اپنی زندگی جماعت کی خدمت کیلئے وقف کردی۔ صوم وصلوۃ کے پابند اور ہر ایک سے محبت کرنے والے شخص تھے۔

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّھْدِہِ اللہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ۞وَاَشْھَدُ أَنْ لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہ۞عِبَادَاللہِ رَحِمَکُمُ اللہُ۞اِنَّ اللہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اذْکُرُوا اللہَ یَذْکُرْ کُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللہِ اَکْبَرُ ۞

Bait-us-Salam: Brusselstraat 445, 1700 Sint-Ulriks-Kapelle
Tel: 0032 (2) 466 68 56 Fax: 0032 (2) 466 43 89